

از عدالتِ عظمیٰ

کمرشل ٹیکس آفیسر و دیگر ارا

بنام

یکمکے انویسٹمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ

تاریخ فیصلہ: 23 فروری 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پریپورن، جسٹس صاحبان]

ویسٹ بنگال سیلز ٹیکس قواعد، 1941:

قاعدہ 3(66A)۔ نئی صنعت سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہے۔ اپنی مصنوعات کے ایک حصے کے حوالے سے، کسی دوسری کمپنی کا برانڈ نام استعمال کرنے والا صنایع۔ سیلز ٹیکس حکام کا موقف ہے کہ صنایع چھوٹ کا حقدار نہیں ہے۔ ٹریبونل کا یہ نتیجہ کہ اس کا اطلاق مصنوعات کے صرف ایک خاص حصے پر ہوتا ہے۔ لیکن ٹریبونل نے بیان کیا کہ صنایع اپنی تمام مصنوعات کے سلسلے میں چھوٹ کا حقدار ہے۔ اپیل ہونے پر، صنایع اس چھوٹ کے فائدے کا حقدار نہیں ہے جس کے لیے موجودہ صنعتی یونٹ کا ٹریڈ مارک یا برانڈ نام استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم، اس کی دیگر مصنوعات کے سلسلے میں یہ فائدہ کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3848، سال 1996۔

کیس نمبر آر این-103، سال 1992 میں مغربی بنگال ٹیکس ٹریبونل کے 8.10.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایچ این سالوی اور جے آر داس۔

جواب دہندگان کے لیے پی پی تریپاٹھی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

فریقین کے وکلاء کو سنا گیا۔

اجازت دی گئی۔

اس اپیل کو مغربی بنگال ٹیکس ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف ترجیح دی جاتی ہے۔ مدعا علیہ ایک نیا یونٹ ہے جو پلائیوڈ کی تیاری میں مصروف ہے۔ یہ ایک نئی صنعت ہونے کے ناطے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ کا حقدار ہے، جیسا کہ ویسٹ بنگال سیلز ٹیکس قواعد، 1941 کے قاعدہ 3 (66A) کے تحت تصور کیا گیا ہے۔ تاہم، ایسا لگتا ہے کہ اپنی مصنوعات کے ایک حصے کے حوالے سے، یہ برانڈ نام "میسرز میرینوپلی" استعمال کر رہا ہے جو برانڈ نام "میسرز میرینوپلی اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ" نامی دوسری کمپنی سے تعلق رکھتا ہے۔

قاعدہ 3 (66A) کی وضاحت پر انحصار کرتے ہوئے سیلز ٹیکس حکام نے اس سند سے انکار کر دیا جس سے مدعا علیہ سیلز ٹیکس سے چھوٹ کا دعویٰ کر سکے۔ ان کا معاملہ یہ تھا کہ چونکہ مدعا علیہ کسی اور یونٹ کا برانڈ نام استعمال کر رہا ہے، جو مذکورہ چھوٹ کا حقدار نہیں ہے، اس لیے مدعا علیہ

کسی بھی چھوٹ کا دعویٰ کرنے سے محروم ہے۔ تاہم، جب معاملہ ٹریبونل تک پہنچا تو اس نے 2:1 کی اکثریت سے مدعا علیہ کے حق میں فیصلہ دیا: اس سے پتہ چلا کہ مارینو پبلی برانڈ کا نام مدعا علیہ کی تیار کردہ تمام مصنوعات پر نہیں بلکہ اس کی مصنوعات کے صرف ایک خاص حصے پر لاگو ہوتا ہے۔ اس نتیجے کے باوجود، اس نے مدعا علیہ کی اپیل کو مکمل طور پر منظور کیا اور اسے اپنے ذریعے تیار کردہ تمام مصنوعات کے سلسلے میں چھوٹ کا حقدار قرار دیا۔ قاعدہ 3(66) جہاں تک متعلقہ ہے اس طرح پڑھتا ہے:

"قاعدہ 3.

(i) (166) اس شق کے ساتھ منسلک شیڈول X میں شامل ایشیا یا ایشیا کے ذمرہ کے علاوہ کسی نئی قائم کردہ چھوٹے پیمانے کی صنعت کے ذریعہ فروخت، جو اس کے ذریعہ تین سال کی مدت کے دوران تیار کی گئی ہے، اگر مذکورہ صنعت کلکتہ میٹروپولیٹن پلاننگ ایریا کے علاقے میں واقع ہے جیسا کہ مغربی بنگال ٹاؤن اینڈ کنٹری (پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ) ایکٹ، 1979 (مغربی بنگال ایکٹ XIII، سال 1979) کے پہلے شیڈول میں بیان کیا گیا ہے یا پانچ سال، اگر وہ مغربی بنگال میں کہیں اور واقع ہے، اس طرح کے تیار شدہ سامان کی پہلی فروخت کی تاریخ سے:

بشرطیکہ اس شق کے فائدے کا دعویٰ کرنے والا ڈیلر صرف اس صورت میں اہل ہو گا جب وہ اس طرح کی نئی قائم کردہ مستثنیٰ صنعت کے سلسلے میں الگ کھاتے رکھے، ایسی صنعت میں تیار کردہ سامان کی فروخت کے لیے سلسلہ وار نمبر والے نقد / کریڈٹ میموجاری کرے، اس طرح کی صنعت کے قیام کے لیے پلانٹ اور مشینری کے مقاصد کے لیے واؤچر اور دیگر دستاویزات رکھے اور یہ ثابت کرنے کے لیے دیگر ریکارڈ رکھے کہ اس شق کے تحت مستثنیٰ کا دعویٰ کی گئی فروخت اس کی طرف سے قائم کردہ صنعت میں تیار کردہ سامان کی تھی۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ اس شق کے فائدے کا دعویٰ کرنے والا ڈیلر اہل ہوگا، اگر اس کے پاس اس سلسلے میں مناسب اسٹنٹ کمشنر کے ذریعہ دیئے گئے فارم نمبر XXXVIA میں اہلیت کا درست سرٹیفکیٹ ہے، جیسا کہ مذکورہ سرٹیفکیٹ میں مذکور مدت کے لیے:

بشرطیکہ یہ بھی۔۔۔۔۔ اس ایکٹ کی دفعہ 4AA۔

وضاحت: اس شق کے مقصد کے لیے 'نئے قائم کردہ چھوٹے پیمانے کی صنعت' کا مطلب ہے ایک نیا صنعتی یونٹ،-

(i)

(ii)

(iii)

(iv)

(v)

(a)

(b)

(vi) جو موجودہ صنعتی یونٹ کے کسی پروڈکٹ کے برانڈ نام کا ٹریڈ مارک

استعمال نہیں کرتا ہے،

(vii) "....."

(پیپر بک سے اخذ شدہ)

وضاحت کی شق (vi) بہت واضح اور غیر واضح ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سیلز ٹیکس سے چھوٹ کا مذکورہ فائدہ صرف اس طرح کی نئی قائم کردہ چھوٹے پیمانے کی صنعت کے لیے دستیاب ہے جو موجودہ صنعتی یونٹ کے کسی بھی پروڈکٹ کے ٹریڈ مارک یا برانڈ نام کا استعمال نہیں کرتی ہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، مدعا۔ صنعت چھوٹ کے فائدے کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مذکورہ وضاحت کو لفظی طور پر پڑھنا مناسب ہوگا جس کا مطلب یہ ہوگا کہ اگر کوئی صنعت صنعتی عمل کسی موجودہ صنعتی یونٹ کا برانڈ نام یا تجارتی نشان استعمال کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی پیداوار کے ایک چھوٹے سے حصے کے سلسلے میں بھی، تو وہ مذکورہ استثنیٰ کے فائدے سے مکمل طور پر محروم ہو جائے گا۔ ہماری رائے ہے کہ مذکورہ قاعدے کے بنیادی مقصد اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے، وہ یہ کہنا معقول ہوگا کہ مدعا علیہ اس سامان کے سلسلے میں مذکورہ چھوٹ کے فائدے کا حقدار نہیں ہوگا، جس کے لیے کسی موجودہ صنعتی یونٹ کا تجارتی نشان یا برانڈ نام استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جہاں تک دیگر مصنوعات کا تعلق ہے جن کے لیے برانڈ کا نام استعمال نہیں کیا گیا ہے، وہ مذکورہ بالا ذیلی اصول کے فائدے کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہوگا۔ واضح طور پر یہ ثابت کرنے کا بوجھ کہ اس کے ذریعہ تیار کردہ کچھ سامان کے سلسلے میں، موجودہ صنعتی یونٹ کا تجارتی نشان یا برانڈ نام استعمال نہیں کیا جا رہا ہے، مکمل طور پر صنعت کار پر ہوگا۔

اسی کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔